

سپریم کورٹ ریوٹس۔ [2003]۔ ایس۔ یو۔ پی۔ پی۔ 2۔ ایس۔ سی۔ آر

یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ بنام جیوتسنا بین سدھیر بھائی پٹیل اور دیگران

11 اگست 2003

[کے۔ جی۔ بالا کرشنن اور پی۔ وینکتاراماریڈی، جسٹسز]

موٹر وہیکل ایکٹ، 1988- دفعات 149 (2)، 170 اور 173- موٹر حادثہ- معاوضہ- دعویٰ- گاڑی کے ڈرائیور اور مالک نے دعوے کا مقابلہ نہیں کیا- ان کے خلاف منفی نتیجہ اخذ کیا گیا اور معاوضہ دیا گیا- انشورنس کمپنی کوٹریبول کے ذریعے فریق کے طور پر شامل کیا گیا لیکن مقدمے کی وجوہات درج نہیں کی گئیں- فیصلے کے خلاف انشورنس کمپنی کی اپیل- عدالت عالیہ کے ذریعے ناقابل سماعت قرار دے کر مسترد کر دی گئی- اپیل پر منعقد: اگر دعویدار اور بیمہ شدہ کے درمیان گٹھ جوڑ ہے تو بیمہ کمپنی دفعہ 149 (2) میں مذکور بنیادوں کے علاوہ دیگر بنیادوں پر کارروائی کا مقابلہ کر سکتی ہے- بیمہ کمپنی کو قانونی طور پر 'متاثرہ شخص' سمجھا جاسکتا ہے۔

الفاظ اور جملے:

'متاثرہ شخص' - معنی - موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کے تناظر میں -

موٹر حادثے میں ہلاک ہونے والے شخص کے جواب دہندگان - قانونی وارثوں نے موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کے تحت دعویٰ دائر کیا - گاڑی کے ڈرائیور اور مالک نے جواب دعویٰ درج نہیں کیا اور نہ ہی انہوں نے گواہ کے طور پر گواہی دی، لہذا ٹریبول نے ان کے خلاف منفی نتیجہ اخذ کیا اور معاوضے کا حکم دیا - اپیلنٹ انشورنس کمپنی نے ٹریبول کے سامنے عرضی دائر کی تھی کہ اسے فریق کے طور پر شامل کیا جائے اور اسے ٹریبول نے منظور کر لیا تھا، لیکن اسے شامل کرنے کی وجوہات درج نہیں کی گئیں -

انشورنس کمپنی نے متوفی کے قانونی وارثوں اور گاڑی کے ڈرائیور اور مالک کو بھی جواب دہندگان کے طور پر عدالت عالیہ میں اپیل کو ترجیح دی۔ عدالت عالیہ نے اپیل کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ ایکٹ کی دفعہ 149(2) کے پیش نظر، دفعہ 170 کے تحت اپیل قابل قبول نہیں تھی۔ لہذا موجودہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے۔

منعقد: 1. انشورنس کمپنی ٹریبونل کے سامنے پیش کردہ دعوے کا مقابلہ صرف موٹروہیکل ایکٹ 1988 کی توضیح 149(2) کے تحت مقرر کردہ قانونی بنیادوں پر کر سکتی ہے لیکن، اگر دعویٰ کرنے والے شخص اور دعوے کی مزاحمت کرنے والے شخص کے درمیان گٹھ جوڑ ہے یا جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے وہ دعویٰ کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہا ہے، تو انشورنس کمپنی قدم اٹھا سکتی ہے اور ٹریبونل سے اجازت لے سکتی ہے اور خود کو کارروائی میں فریق کے طور پر شامل کرنے کی استدعا کر سکتی ہے اور اس طرح ملوث بیمہ کنندہ پھر ایکٹ کی ذیلی توضیح (2) توضیح 149 میں مذکور بنیادوں کے علاوہ کارروائی کا مقابلہ کر سکتا ہے۔۔ دعویٰ دار اور بیمہ شدہ یا خلاف ورزی کا مرتکب شخص کے درمیان گٹھ جوڑ کی صورت میں یہ ایک قابل عمل التزام ہے۔ [387-اے-بی]

2۔ عدالت عالیہ کو اپیل کو صرف اس بنیاد پر مسترد نہیں کرنا چاہیے تھا کہ اپیل کنندہ نے قانون کی دفعہ 170 کے تحت مقابلہ کرنے کی اجازت دینے والا معقول حکم حاصل نہیں کیا تھا۔ فوری معاملے میں، انشورنس کمپنی کو تیسرے جواب دہندہ کے طور پر شامل کیا گیا۔ گاڑی کے ڈرائیور اور مالک اگرچہ ٹریبونل کے سامنے پیش ہوئے لیکن انہوں نے کارروائی کا مقابلہ نہیں کیا۔ انہوں نے جواب دعویٰ داخل نہیں کیا اور نہ ہی انہوں نے ٹریبونل کے سامنے ثبوت دینے کا انتخاب کیا۔ اپیل کنندہ نے ایکٹ کی دفعہ 170 کے تحت ایک درخواست دائر کی جس میں ٹریبونل سے ضروری تفصیلات دیتے ہوئے کارروائی کا مقابلہ کرنے کی اجازت طلب کی گئی۔ تاہم، ٹریبونل نے ایکٹ کی دفعہ 170 کے تحت دائر استدعا پر اپنے احکامات جاری کرتے ہوئے صرف یہ کہا کہ استدعا منظور کی گئی تھی، حالانکہ موٹروہیکل ایکٹ کی دفعہ 170 (ب) کے اختیار میں کہا گیا ہے کہ ٹریبونل حکم منظور کرتے وقت اپنی وجوہات درج کرے گا۔ یہ بہت واضح ہے کہ موٹر گاڑی کے ڈرائیور اور مالک نے جواب دعویٰ داخل نہیں کیا اور کارروائی کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہے۔ ٹریبونل درخواست کی اجازت دیتے ہوئے محض اس حقیقت کو درج کر سکتا تھا۔ دفعہ 170 کی شق (ب) کے ذریعے زیر غور صورت حال میں، اس نا قابل تردید حقیقت کو درج کرنے سے

زائد کسی چیز کی ضرورت نہیں تھی۔ ایسا کرنے میں ناکامی کے لیے، اپیل کنندہ کو جانبداری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ لہذا، اپیل کنندہ انشورنس کمپنی کو عدالت کی طرف سے دی گئی اجازت کے مطابق، ایکٹ کی دفعہ 149 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت شمار کردہ بنیادوں کے علاوہ دیگر بنیادوں پر کارروائی کا مقابلہ کرنے میں جائز قرار دیا گیا۔ اسی وجہ سے، انشورنس کمپنی کو قانون کے دفعہ 173 کے معنی میں جائز طور پر 'متاثرہ شخص' سمجھا جاسکتا ہے۔

[H-C-387]

نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ چندی گڑھ بنام نیکولیٹارو ہتاگی اور دیگران [2002] 7 ایس سی سی 456، پر انحصار کیا۔

شکریا بنام یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ اے آئی آر (1998) ایس سی 2968؛ ریٹا دیوی (محترمہ) اور دیگران بنام نیو انڈیا ایشرینس کمپنی لمیٹڈ اور دیگر [2000] 5 ایس سی سی 113؛ چنما جارج اور دیگران بنام این کے راجو اور دیگر [2000] 4 ایس سی سی 130؛ ایچ ایس احمد حسین اور دوسرا بنام عرفان احمد اور دیگر [2002] 6 ایس سی سی 52 اور یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ بنام بھوشن سچد یو اور دیگران [2002] 2 ایس سی سی 265، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 2003 کی دیوانی اپیل نمبر 6295۔

1999 کے ایف اے نمبر 5388 میں گجرات عدالت عالیہ کے مورخہ 4.9.2001 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پی کے سیٹھ، ایس کے گپتا، انوراگ اور انیل اروڑا۔

جواب دہندگان کے لیے میسرز کے جے جان اینڈ کمپنی کے لیے مہول واکھاریا، پی وینوگوپال اور پی ایس سدھیر۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا۔

کے۔ جی۔ بالا کرشنن، جسٹس۔ اجازت دی گئی۔

گجرات عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے ذریعے منظور کردہ حکم سے ناراض ہو کر یونائیٹڈ بھارت انشورنس کمپنی خصوصی چھٹی کے ذریعے اپیل میں آئی ہے۔ اپیل کنندہ موٹر حادثے کے دعوے میں تیسرا مدعا علیہ تھا جسے جواب دہندگان 1 سے 3 نے ترجیح دی تھی، جو سدھیر بھائی جیرام بھال ٹیل کے قانونی وارث ہیں جو 27.8.1994 پر موٹر حادثے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ جواب دہندگان 1 سے 3 نے کل 80 لاکھ روپے کے معاوضے کا دعویٰ کیا اور موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل (اپیشل) وڈودرانے درخواست کی تاریخ سے وصولی تک 12 فیصد سالانہ کی شرح سے سود کے ساتھ 3250000 روپے کا ایوارڈ منظور کیا۔ ٹریبونل کے مورخہ 15.5.1999 کے متنازعہ فیصلے سے، یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پہلا مدعا علیہ، خلاف ورزی کرنے والی گاڑی کا ڈرائیور اور دوسرا مدعا علیہ، گاڑی کا مالک ٹریبونل کے سامنے پیش ہوا، لیکن درخواست میں لگائے گئے الزامات کی تردید کرتے ہوئے کوئی جواب دعویٰ دائر نہیں کیا۔ ٹریبونل نے کہا ہے کہ ان جواب دہندگان نے حالات اور اصل حادثے کے طریقے کی وضاحت کے لیے گواہ خانے میں قدم نہیں رکھا۔ مزید کہا گیا کہ اس کے پیش نظر ٹریبونل ان کے خلاف منفی نتیجہ اخذ کرنے پر مجبور ہوا۔ یہ مشاہدات ٹریبونل کے فیصلے کے پیرا گراف 18 میں کیے گئے ہیں۔

ٹریبونل کے سامنے، اپیل کنندہ انشورنس کمپنی نے موٹر وہیکل ایکٹ 1988 (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا گیا ہے) کی دفعہ 170 کے تحت درخواست دائر کی جس میں درخواست کی گئی کہ یہاں اپیل کنندہ کو کارروائی کا مقابلہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس درخواست کو ٹریبونل نے ایک خفیہ حکم نامے کے ذریعے منظور کیا تھا؛ "جیسا کہ درخواست کی گئی تھی"۔ ٹریبونل کی طرف سے ایوارڈ منظور ہونے کے بعد، اپیل کنندہ نے گجرات عدالت عالیہ کے سامنے متوفی کے قانونی وارثوں اور خلاف ورزی کرنے والی گاڑی کے ڈرائیور اور مالک کو بھی مدعا علیہان کے طور پر شامل کرتے ہوئے اپیل دائر کی۔ جب اپیل غور کے لیے آئی تو ڈویژن بنچ کا خیال تھا کہ ایکٹ کی دفعہ 149(2) کے پیش نظر، دفعہ 170 کے تحت اپیل قابل قبول نہیں تھی، خاص طور پر اس عدالت کی طرف سے شکریا بنام یونائیٹڈ بھارت انشورنس کمپنی لمیٹڈ اے آئی آر (1998) ایس سی 2968 میں کیے گئے مشاہدات کے پیش نظر، اور اپیل گزار کی طرف سے پیش کی گئی اپیل کو مسترد کر دیا گیا۔ اس سے متاثر ہو کر، موجودہ اپیل یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ کی طرف سے دائر کی گئی ہے۔

ہم نے اپیل کنندہ کے وکیل اور جواب دہندگان کے وکیل کو بھی سنا۔

غور کے لیے جو مختصر سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آیا اپیل گزار کی طرف سے عدالت عالیہ کے سامنے پیش کی گئی اپیل قابل قبول تھی یا اسے موٹروہیکل ایکٹ کی شقیں ذریعے روک دیا گیا تھا۔ اب یہ ایک طے شدہ موقف ہے کہ بیمہ کنندہ موٹرایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل کے سامنے صرف ایکٹ کی دفعہ 149(2) کے تحت مقرر کردہ کسی بھی بنیاد پر کارروائی کا مقابلہ کر سکتا ہے اور جب تک کہ ٹریبونل کی طرف سے دفعہ 170 کے تحت کوئی مخصوص حکم منظور نہیں کیا جاتا، بیمہ کنندہ ایکٹ کی دفعہ 149 کی ذیلی دفعہ (2) میں مذکور بنیادوں کے علاوہ کسی اور بنیاد پر دعویٰ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ موٹروہیکل ایکٹ کی دفعہ 149 اور 170 کو نکالنے کے لیے متعلقہ ہے۔ موٹروہیکل ایکٹ 1988 کی دفعہ 149 کی ذیلی دفعہ (2) درج ذیل ہے:

"(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی بیمہ کنندہ کے بذریعے کسی فیصلے یا ایوارڈ کے سلسلے میں کوئی رقم اس وقت تک قابل ادائیگی نہیں ہوگی جب تک کہ اس کارروائی کے آغاز سے پہلے جس میں فیصلہ یا ایوارڈ دیا گیا ہو، بیمہ کنندہ کو عدالت کے بذریعے یا جیسا بھی معاملہ ہو، کلیمز ٹریبونل کو کارروائی لانے کا نوٹس نہ دیا گیا ہو، یا ایسے فیصلے یا ایوارڈ کے سلسلے میں جب تک کہ اپیل زیر التوا اس پر عمل درآمد روک دیا گیا ہو۔ اور ایک بیمہ کنندہ جسے ایسی کارروائی لانے کا نوٹس اس طرح دیا گیا ہے، وہ اس میں فریق بننے اور مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی بنیاد پر کارروائی کا دفاع کرنے کا حقدار ہوگا، یعنی:-

(a) کہ حکمت عملی کی مخصوص شرائط کی خلاف ورزی ہوئی ہے، جو کہ درج ذیل شرائط میں سے ایک ہے، یعنی:-

(i) گاڑی کے استعمال کو چھوڑ کر ایک شرط-

(a) کرایہ یا انعام کے لیے، جہاں گاڑی بیمہ کے معاہدے کی تاریخ پر ہے، ایسی گاڑی جو کرایہ یا انعام کے لیے چلنے کے اجازت نامے میں شامل نہیں ہے، یا

(b) منظم رینگ اور اسپڈ ٹیسٹنگ کے لیے، یا

(c) کسی ایسے مقصد کے لیے جس کی اجازت نامے کے تحت اجازت نہیں ہے جس کے تحت گاڑی استعمال کی جاتی ہے، جہاں گاڑی نقل و حمل کی گاڑی ہے، یا

(d) سائیڈ کار کو منسلک کیے بغیر جہاں گاڑی موٹر سائیکل ہے، یا

(ii) ایک ایسی شرط جس میں کسی نامزد شخص یا افراد کی طرف سے یا کسی ایسے شخص کی طرف سے جو باضابطہ طور پر لائسنس یافتہ نہیں ہے، یا کسی ایسے شخص کی طرف سے جو نااہلیت کی مدت کے دوران ڈرائیونگ لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لیے نااہل قرار دیا گیا ہو؛ یا

(iii) حالت جنگ، خانہ جنگی، فسادات یا شہری ہنگامہ آرائی کی وجہ سے ہونے والی چوٹ کی ذمہ داری کو چھوڑ کر، یا

(b) کہ حکمت عملی اس بنیاد پر کالعدم ہے کہ یہ کسی مادی حقیقت کو ظاہر نہ کرنے یا کسی ایسی حقیقت کی نمائندگی سے حاصل کی گئی تھی جو کسی خاص مادی میں غلط تھی۔

موٹر ویکل ایکٹ کی دفعہ 170 درج ذیل ہے:

"170۔ بعض صورتوں میں بیمہ کنندہ کو نافذ کرنا۔۔ جہاں کسی تفتیش کے دوران کلیمز ٹریبونل مطمئن ہو کہ

(a) دعویٰ کرنے والے شخص اور جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے اس کے درمیان گٹھ جوڑ ہے، یا

(b) جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے وہ دعوے کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہا ہے، وہ تحریری طور پر درج کی جانے والی وجوہات کی بنا پر ہدایت دے سکتا ہے کہ بیمہ کنندہ جو اس طرح کے دعوے کے سلسلے میں جوابدہ ہو

سکتا ہے، اسے کارروائی میں فریق کے طور پر شامل کیا جائے اور اس طرح شامل بیمہ کنندہ کو، دفعہ 149 کی ذیلی دفعہ (2) میں موجود شقیں بلا تعصب اس شخص کے لیے دستیاب تمام یا کسی بھی بنیاد پر دعویٰ کا مقابلہ کرنے کا حق حاصل ہوگا جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے۔

شکرا یا کے معاملے (اوپر) میں اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ انشورنس کمپنی کو جب ٹریبونل کے ذریعے ایک فریق کے طور پر شامل کیا جاتا ہے تو اسے صرف اس صورت میں میرٹ پر کارروائی کا مقابلہ کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے جب دفعہ 170 میں مذکور شرائط مطمئن پائی جائیں اور اس مقصد کے لیے انشورنس کمپنی کو ٹریبونل سے تحریری طور پر حکم حاصل کرنا ہوگا جو ٹریبونل کا ایک معقول حکم ہونا چاہیے اور جب تک کہ اس طریقہ کار پر عمل نہیں کیا جاتا انشورنس کمپنی کو میرٹ پر اس سے زیادہ وسیع دفاع نہیں مل سکتا جو اسے قانونی دفاع کے ذریعے دستیاب ہے۔

دوسرے فیصلوں کے سلسلے میں بھی یہی نظریہ اختیار کیا گیا۔ ریٹا دیوی (محترمہ) اور دیگران بنام نیو بھارت ایشورنس کمپنی لمیٹڈ اور ایک اور [2000] 5 ایس سی سی 113 میں، اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ اگر انشورنس کمپنی نے اپیل دائر کرنے سے پہلے ٹریبونل سے اجازت حاصل نہیں کی تھی، تو انشورنس کمپنی کی طرف سے عدالت عالیہ کے سامنے پیش کی گئی اپیل قانونی طور پر قابل قبول نہیں ہوگی۔

چننا ماجارج اور دیگران بنام این کے راجو اور دیگر [2000] 4 ایس سی سی 130 میں، یہ فیصلہ دیا گیا تھا کہ بیمہ کنندہ ایکٹ کی دفعہ 149 (2) میں مذکور کچھ محدود بنیادوں پر ہی کلیمز ٹریبونل کے سامنے کارروائی کا دفاع کر سکتا ہے اور اگر یہ بنیادیں بیمہ کنندہ کے لیے دستیاب نہیں ہیں تو موٹر گاڑی کے مالک اور بیمہ کمپنی کی مشترکہ اپیل کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا اور بیمہ کمپنی قانونی طور پر ایوارڈ کو پورا کرنے کی پابند ہے اور اسے 'ایوارڈ سے متاثر شخص' نہیں کہا جاسکتا اور اس لیے بیمہ کنندہ کو اس ایوارڈ کے خلاف اپیل دائر کرنے سے روک دیا جائے گا۔ ٹریبونل۔

ایچ ایس احمد حسین اور دوسرا بنام عرفان احمد اور دیگر [2002] 6 ایس سی سی 52 ایک ایسا مقدمہ تھا جس میں بیمہ کنندہ اور بیمہ کنندہ نے مشترکہ طور پر اپیل دائر کی تھی۔ اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ اگرچہ بیمہ کنندہ کی طرف سے دائر اپیل قابل قبول نہیں تھی، لیکن اپیل کو مسترد کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور بیمہ کنندہ اپیل کے ساتھ آگے بڑھ سکتا ہے۔ اس عدالت نے مندرجہ ذیل بیان کیا:

"اس طرح چنا ما جارج کے معاملے میں اس عدالت کا فیصلہ اپیل گزار کے لیے کوئی فائدہ مند نہیں ہو سکتا اور ہمیں اس استیمال میں کوئی میرٹ نہیں ملتا کہ بیمہ کنندہ کے ساتھ ساتھ بیمہ شدہ کی مشترکہ اپیل قابل قبول نہیں تھی۔ ایسی صورت حال میں، عدالت کو جو راستہ اپنانا چاہیے وہ نریندر کمار کے معاملے میں دیکھا گیا ہے کہ بیمہ کنندہ کا نام کا زٹائٹل سے ہٹا دیا جائے اور بیمہ کنندہ کی اپیل کے ساتھ آگے بڑھایا جائے اور میرٹ پر اس کا فیصلہ کیا جائے"

واحد اختلاف رائے کا اظہار اس عدالت نے یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ بنام بھوشن سچد یو اور دیگران [2002] 2 ایس سی سی 265 میں کیا تھا۔ وہاں یہ فیصلہ دیا گیا کہ انشورنس کمپنی ایکٹ کی دفعہ 173 کے تحت حق کی درخواست کرنے اور ٹریبونل کے ذریعے دیے گئے فیصلے کے خلاف اپیل برقرار رکھنے کے لیے تیار ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ بیمہ کنندہ کو ایوارڈ سے متاثر شخص کے طور پر مانا جائے گا کیونکہ معاوضے کی رقم بیمہ کمپنی کو ادا کرنی ہے۔ عدالت نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ بیمہ کنندہ کی طرف سے اپیل دائر کرنے میں ناکامی 'مقابلہ کرنے میں ناکام' کے مترادف ہوگی اور اس لیے بیمہ کنندہ ایکٹ کی دفعہ 173 کے تحت اپیل برقرار رکھ سکتا ہے۔

مذکورہ فیصلے میں لیا گیا نظریہ نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ چندی گڑھ بنام نکولیٹا روہتاگی اور دیگران [2002] 7 ایس سی سی 456 میں اس عدالت کے تین ججوں کے بیچ نے قبول نہیں کیا، جس نے سوال پر تفصیل سے غور کیا اور کہا کہ اپیل کا حق ایک موروثی حق نہیں ہے اور چونکہ انشورنس کمپنی کو صرف موٹروہیکل ایکٹ کی دفعہ 149 (2) میں بیان کردہ بنیادوں پر مقابلہ کرنے کی اجازت ہے، اس لیے بیمہ کنندہ کسی اور بنیاد پر اپیل دائر نہیں کر سکتا، سوائے ایکٹ کی دفعہ 170 کے تحت مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق۔ اس معاملے میں، اس عدالت نے مندرجہ ذیل مشاہدہ کیا:

"مذکورہ بالا شقیں دو پہلوؤں کو ظاہر کرتی ہیں۔ سب سے پہلے، کہ بیمہ کنندہ کے پاس صرف قانونی دفاع دستیاب ہیں جیسا کہ 1988 کے ایکٹ کی دفعہ 149 کی ذیلی دفعہ (2) میں فراہم کیا گیا ہے اور دوسرا، جہاں ٹریبونل کا خیال ہے کہ دعویدار اور بیمہ شدہ کے درمیان ملی بھگت ہے، یا بیمہ کنندہ دعوے کا مقابلہ نہیں کرتا ہے، تو بیمہ کنندہ کو فریق بنایا جاسکتا ہے اور اس طرح کی شکایت پر بیمہ کنندہ کے پاس اس کے لیے تمام دفاع دستیاب ہوں گے۔ اس کے بعد دفعہ 173 کی شق آتی ہے جس میں ٹریبونل کے ذریعے دیے گئے فیصلے کے خلاف اپیل کا التزام ہوتا ہے۔ دفعہ 173 کے تحت، کسی ایوارڈ سے متاثر کوئی بھی شخص عدالت عالیہ میں اپیل کرنے کا حقدار ہے۔ اکثر

یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا بیمہ کنندہ بیمہ کنندہ کے لیے دستیاب بنیادوں پر اپیل دائر کرنے کا حقدار ہے جب یا تو دعویٰ دار اور بیمہ کنندہ کے درمیان گٹھ جوڑ ہو یا جب بیمہ کنندہ نے معاوضے کی مقدار پر سوال اٹھاتے ہوئے عدالت عالیہ میں اپیل دائر نہیں کی ہو۔ اس عدالت کا مستقل نظریہ یہ رہا ہے کہ بیمہ کنندہ کو خلاف ورزی کرنے والی گاڑی کی لاپرواہی یا معاون لاپرواہی کے حوالے سے معاوضے کی مقدار یا ٹریبونل کے نتائج کو چیلنج کرنے کے لیے اپیل دائر کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

اس نکتے پر مذکورہ بالا فیصلوں کے پیش نظر اور موٹروہیکل ایکٹ کے تحت متعلقہ شقیں غور کرنے پر، یہ واضح اور واضح ہے کہ انشورنس کمپنی ٹریبونل کے سامنے پیش کردہ دعوے کا مقابلہ صرف ایکٹ کی توجہ 149 (2) کے تحت مقرر کردہ قانونی بنیادوں پر کر سکتی ہے، لیکن، اگر دعویٰ کرنے والے شخص اور دعویٰ کی مزاحمت کرنے والے شخص کے درمیان گٹھ جوڑ ہے یا جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے وہ دعویٰ کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہا ہے، تو انشورنس کمپنی قدم اٹھا سکتی ہے اور ٹریبونل سے اجازت لے سکتی ہے اور خود کو کارروائی میں فریق اور بیمہ کنندہ کے طور پر شامل کرنے کی استدعا کر سکتی ہے۔ اس کے بعد قانون کی ذیلی دفعہ 2 دفعہ 149 میں مذکور بنیادوں کے علاوہ دیگر بنیادوں پر کارروائی کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ دعویٰ دار اور بیمہ شدہ یا خلاف ورزی کا مرتکب شخص کے درمیان گٹھ جوڑ کی صورت میں یہ ایک قابل عمل التزام ہے۔

فوری معاملے میں، انشورنس کمپنی کو تیسرے مدعا علیہ کے طور پر شامل کیا گیا۔ گاڑی کے ڈرائیور اور مالک اگرچہ ٹریبونل کے سامنے پیش ہوئے لیکن انہوں نے کارروائی کا مقابلہ نہیں کیا۔ انہوں نے جواب دعویٰ داخل نہیں کیا اور نہ ہی انہوں نے ٹریبونل کے سامنے ثبوت دینے کا انتخاب کیا۔ تسلیم شدہ طور پر، اپیل کنندہ نے ایکٹ کی دفعہ 170 کے تحت ایک درخواست دائر کی جس میں ٹریبونل سے ضروری تفصیلات دیتے ہوئے کارروائی کا مقابلہ کرنے کی اجازت طلب کی گئی۔ ٹریبونل کی طرف سے منظور کردہ ایوارڈ سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اس اجازت کے مطابق، اپیل کنندہ انشورنس کمپنی کے وکیل نے دعویٰ دار کی طرف سے پیش کیے گئے گواہوں سے خلاف ورزی کرنے والی گاڑی کی لاپرواہی کو ثابت کرنے کے لیے جرح کی۔ بد قسمتی سے، تاہم، ٹریبونل نے ایکٹ کی دفعہ 170 کے تحت دائر استدعا پر اپنے احکامات جاری کرتے ہوئے صرف یہ کہا کہ استدعا منظور کی گئی تھی، حالانکہ موٹروہیکل ایکٹ کی دفعہ 170 (ب) کے مینڈیٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹریبونل حکم منظور کرتے وقت اپنی وجوہات درج کرے گا۔ شکر یا کے معاملے (اوپر) میں اس عدالت نے اس پہلو پر زور دیا تھا۔ لیکن اس معاملے میں یہ بہت واضح ہے کہ موٹر گاڑی کے ڈرائیور اور مالک نے جواب دعویٰ داخل نہیں کیا اور کارروائی کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہے۔ ٹریبونل درخواست

کی اجازت دیتے ہوئے محض اس حقیقت کو درج کر سکتا تھا۔ دفعہ 170 کی شق (ب) کے ذریعے زیر غور صورت حال میں، اس ناقابل تردید حقیقت کو درج کرنے سے زائد کسی چیز کی ضرورت نہیں تھی۔ ایسا کرنے میں ناکامی کے لیے، اپیل کنندہ کو جانبداری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ لہذا، اپیل کنندہ انشورنس کمپنی کو عدالت کی طرف سے دی گئی اجازت کے مطابق، ایکٹ کی دفعہ 149 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت شمار کردہ بنیادوں کے علاوہ دیگر بنیادوں پر کارروائی کا مقابلہ کرنے میں جائز قرار دیا گیا۔ اسی وجہ سے، انشورنس کمپنی کو قانون کے دفعہ 173 کے معنی میں جائز طور پر 'متاثرہ شخص' سمجھا جاسکتا ہے۔

مذکورہ بالا حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے، ہم یہ مؤقف اختیار کرنے پر مجبور ہیں کہ عدالت عالیہ کو اپیل کو صرف اس بنیاد پر مسترد نہیں کرنا چاہیے تھا کہ اپیل کنندہ نے قانون کی دفعہ 170 کے تحت مقابلہ کرنے کی اجازت دینے والا معقول حکم حاصل نہیں کیا تھا۔ نتیجے میں، ہم اس اپیل کی اجازت دیتے ہیں، عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے ذریعے منظور کردہ فیصلے اور حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور معاملے کو عدالت عالیہ میں ریمانڈ کرتے ہیں۔

ہم عدالت عالیہ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ قانون کے مطابق میرٹ پر اپیل کی سماعت کرے اور اسے نمٹائے۔

اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

کے۔ کے۔ ٹی۔

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔